سوال

(147) نماز عید کے پہلے اور بعد نوافل پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز عید کے پہلے اور بعد نوافل پڑھنا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عید کے دن صرف نماز عید پڑھنے پر اکتفاء کیا جائے، عید گاہ میں نماز عید سے پہلے یا بعد میں نفل نہیں پڑھنے چاہئیں۔ چنانچہ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عید کی دو رکعت ہی ادا فرمائیں، اس سے پہلے نماز پڑھی نہ بعد میں[1] ایک حدیث میں ہے کہ عید کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر آکر دو رکعت پڑھی تھیں۔[2] ان دونوں روایات میں تطبیق یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید گاہ میں کوئی نوافل نہیں پڑھتے تھے، البتہ گھر واپس آکر دو رکعت ادا کرتے جن کا نماز عید سے کوئی تعلق نہ ہوتا بلکہ وہ مطلق نوافل ہوتے تھے۔

---

[1] بخاری، العیدین: ۹۶۴۔

[2] ابن ماجہ، اقامة الصلوة: ۱۲۹۳۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:157